السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1۔کتاب وسنت کی رو سے ''المسلم ''کی تعریف کیا ہے؟

2۔کفر بواح سے کیا مراد ہے؟

3۔اس حدیث ۔ ''الکف عمن قال : لا الہ الا اللہ لا تکفرہ بذنب ولا تخرجہ من الاسلام بعمل'' کا کیا مطلب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔''المسلم ''کی تعریف الفاظ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں یوں ہے :

«المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده»(۱)

یعنی''اصلی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے جملہ مسلمان سلامت رہیں۔''

اصطلاحی تعریف مسلمان کی یہ ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم ہونے پر یقین واعتقاد رکھتا ہے۔

2۔کفر کی وہ صورت جس میں شک وشبہ کی گنجائش نہ ہو یعنی واضح کفر۔

3۔جس خوش قسمت نے تائب ہو کر توحید کا اقرار کر لیا اس سے جنگ وجدال اور قتل وغارت حرام ہو جاتا ہے۔ اور اس کے لئے تمام وہ حقوق ثابت ہو جاتے ہیں۔ جو جملہ مسلمانوں کو اسلامی ریاست میں حاصل ہوتے ہیں۔ اور کبیرہ گناہ کی وجہ سے ہم کسی کو کافر قرار نہیں دیتے۔ جس طرح کے معتزلہ اور خوارج نے اس کو بالترتیب منزلة بین المنزلین اور کافر کہا ہے۔ اور خلاف شرع عملی کوتاہی کی بناء پر ہم اس کو اسلام سے خارج نہیں گردانتے جس طرح کے بعض اہل بدعت کا شیوہ ہے۔

---

(۱)۔(۴۲)انظر الرقم(۱۴۷)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص219

محدث فتویٰ